بیان کرنے کا اہتمام کیا ہے۔ دارالعلوم دیوبند اور پاک و ہند کے تمام دینی مدارس کے تعلیمی سال کا افتتاح بھی اسی کتاب کے درس سے ہوتا ہے اور دوران تعلیم بھی فقہ و حدیث کے جملہ تفصیلی مذاہب سب سے زیادہ اس کتاب میں بیان کئے جاتے ہیں۔

دارالعلوم کراچی کو بحمداللہ اس وقت پاکستان کے بڑے مدارس میں ایک ممتاز مقام حاصل ہے جس کے بانی حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد شفیعؒ ہیں۔ حضرت مفتی صاحب کے صاحبزادے مولانا محمد تقی صاحب عثمانی جو علمی حلقوں میں متعارف اور اپنے علمی کارناموں کی وجہ سے مشہور ہیں تقریباً دس بارہ سال سے دارالعلوم میں جامع ترمذی کا درس پڑھا رہے ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب آپ کے دروس ترمذی کے آمالی سے مرتب اردو شرح ہے جسے آپ کے ایک لائق تلمیذ اور عزیز مولانا رشید اشرف صاحب نے پڑھنے کے دوران ضبط کیا تھا۔ اشرف صاحب نے مولانا کی یادداشتوں اور دیگر طلبہ کی ضبط کردہ مختلف آمالی اور خود مولانا کے نظر ثانی اور اضافات سے دروس ترمذی کو ایک مربوط کتابی شکل دے دی، جو جامع ترمذی کی ایک جامع اردو شرح بن گئی ہے۔ مرتب کتاب نے اپنے بیشتر عربی شروح سے بھی بھرپور استفادہ کرکے اسے عربی سے اردو میں منتقل کر دیا ہے۔ بیان مذاہب ترجیح مسلک راجح کے علاوہ زمانہ حاضرہ کے تقاضوں کے پیش نظر حسب ضرورت جدید مسائل سے بھی بحث کی گئی ہے۔

جلد اول کی ابتداء میں مولانا محمد تقی عثمانی کے قلم سے ۱۵۰ صفحات کا وقیع مقدمہ بھی شامل ہے۔ جس میں مباحث حدیث کے علاوہ، امام ابوحنیفہؒ، علم حدیث، تقلید اور انکار حدیث جیسے اہم علمی موضوعات پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ جلد اول میں کتاب الطہارت کے علاوہ صلوٰۃ میں باب ما جاء فی السکتتین تک اور جلد ثانی میں ابواب الوتر سے ابواب الصوم تک مباحث آگئے ہیں۔

مرتب نے بے حد جانفشانی سے کام کیا ہے اور جلد ثانی میں تو مرتب کے قلم میں خوب نکھار ہے، حوالہ جات کے علاوہ، ضروری حواشی اور اہم مسائل پر تفصیلی تعلیقات نے کتاب کی اہمیت کو دوبالا کر دیا ہے۔ (س ع ق)

القرآن الکریم مع تشریح المتشابہات مؤلف۔ قاری حافظ عبدالحلیم چشتی۔ پیش کردہ۔ صدیقیؒ ٹرسٹ نسیم پلازہ۔ لسبیلہ چوک۔ نشتر روڈ۔ کراچی۔ پتہ۔ مدرسہ حفظ القرآن اسلم روڈ۔ کراچی ۵

قرآن حکیم، اللہ رب العزت کا کلام ہے کلام الملوک ملوک الکلام، کلام الٰہی کی لاتعداد حیثیات میں جس نے بھی قرآن حکیم کے جس پہلو و حیثیت سے خدمت کی۔ یقیناً اجر عظیم کا مستحق بن گیا۔ حفظ قرآن میں سب سے بڑا اور اہم مسئلہ "متشابہات قرآنیہ" پر قابو پانا ہے۔ متشابہات سے مراد وہ آیات نہیں جو محکمات کے بالمقابل آیات ہوتی ہیں۔ بلکہ یہ حفاظ کی اپنی خاص اصطلاح ہے۔ کہ ایک جیسا لفظ اور ایک جیسا جملہ قرآن میں بار بار آیا ہے۔ جس کا حفظ کمزور ہوتا ہے یا تنبّہ اور تیقّظ نہ ہو تو وہ مغالطہ میں پڑ کر ایک جگہ سے دوسری جگہ چلا جاتا ہے۔ خدمت قرآن کے سلسلہ میں ضرورت تھی کہ یہ بتا دیا جائے کہ پورے قرآن میں متشابہ کہاں کہاں ہیں کتنے ہیں اور وہ کونسا طریقہ ہے کہ حافظ اس قسم کی غلطیوں سے بچ سکے۔